دعاء روز عرفہ - امام زین العابدین علیہ السلام - صحیفہ کاملہ کی ۴۷ دعاء

بِسْمِ اللهِ الرَحْمنِ الرَحیمْ

سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ بارالھا! تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں۔ اے آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے! اے بزرگی واعزاز والے! اے پالنے والوں کے پالنے والے! اے ہر پرستار کے معبود! اے ہر مخلوق کے خالق اور ہر چیز کے مالک و وارث۔ اس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے اور نہ کوئی چیز اس کے علم سے پوشیدہ ہے۔ وہ ہر چیز پر حاوی ہے اور ہر شے پر نگران ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں. جو ایک اکیلا یکتا ویگانہ ہے اور تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو بخشنے والا اور انتہائی بخشنے والا، عظمت والا اور انتہائی عظمت والا، اور بڑا اور انتہائی بڑا ہے اور تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند وبرتر اور بڑی قوت وتدبیر والا ہے اور تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، جو فیض رساں، مہربان اور علم و حکمت والا ہے اور تو ہی وہ معبود ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو سننے والا، دیکھنے والا، قدیم وازلی اور ہر چیز سے آگاہ ہے اور تو ہی وہ معبود ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو کریم اور سب سے بڑھ کر کریم اور دائم وجاوید ہے اور تو ہی وہ معبود ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو ہر شے سے پہلے اور ہر شمار میں آنے والی شے کے بعد ہے اور تو ہی وہ معبود ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو (کائنات کے دسترس سے) بالا ہونے کے باوجود نزدیک اور نزدیک ہونے کے باوجود (فہم وادراک سے) بلند ہے۔ اور تو ہی وہ معبود ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو جمال وبزرگی اور عظمت وستائش والا ہے اور تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، جس نے بغیر مواد کے تمام چیزوں کو پیدا کیا اور بغیر کسی نمونہ ومثال کے صورتوں کی نقش آرائی کی اور بغیر کسی کی پیروی کئے موجودات کو خلعت وجود بخشا۔ تو ہی وہ ہے جس نے ہر چیز کا اندازہ ٹھہرایا ہے اور ہر چیز کو اس کے وظائف کی انجام دہی پر آمادہ کیا ہے اور کائنات عالم میں سے ہر چیز کی تدبیر وکارسازی کی ہے تو وہ ہے کہ آفرینش عالم میں کسی شریک کار نے تیرا ہاتھ نہیں بٹایا اور نہ کسی معاون نے تیرے کام میں تجھے مدد دی ہے اور نہ کوئی تیرا دیکھنے والا اور نہ کوئی تیرا مثل و نظیر تھا اور تو نے جو ارادہ کیا وہ حتمی ولازمی اور فیصلہ کیا وہ عدل کے تقاضوں کے عین مطابق اور جو حکم دیا وہ انصاف پر مبنی تھا تو وہ ہے جسے کوئی جگہ گھیرے ہوئے نہیں ہے اور نہ تیرے اقتدار کا کوئی مقابلہ کر سکتا ہے اور نہ تو دلیل وبرہان اور کسی چیز کو واضح طور پر پیش کرنے سے عاجز ہے تو وہ ہے جس نے ایک ایک چیز کو شمار کر رکھا ہے اور ہر چیز کی ایک مدت مقرر کر دی ہے اور ہر شے کا ایک اندازہ ٹھہرا دیا ہے تو وہ ہے کہ تیری کنہ ذات کو سمجھنے سے واہمے قاصر اور تیری کیفیت کو جاننے سے عقلیں عاجز ہیں اور تیری کوئی جگہ نہیں ہے کہ آنکھیں اس کا کھوج لگا سکتیں۔ تو وہ ہے کہ تیری کوئی حد ونہایت نہیں ہے۔ کہ تو محدود قرار پائے اور نہ تیرا تصور کیا جا سکتا ہے کہ تو تصور کی ہوئی صورت کے ساتھ ذہن میں موجود ہو سکے اور نہ تیرے کوئی اولاد ہے کہ تیرے متعلق کسی کی اولاد ہونے کا احتمال ہو، تو وہ ہے کہ تیرا کوئی مد مقابل نہیں ہے کہ تجھ سے ٹکرائے اور نہ تیرا کوئی ہمسر ہے کہ تجھ پر غالب آئیکہ تجھ پر غالب آئے اور نہ تیرا کوئی مثل نظیر ہے کہ تجھ سے برابری کرے تو وہ ہے جس نے خلق کائنات کی ابتداء کی عالم

کو ایجاد کیا اور اس کی بنیاد قائم کی۔ اور بغیر کسی مادہ و اصل کے اسے وجود میں لایا اور جو بنایا اسے اپنے حسن صنعت کا نمونہ بنایا۔ تو ہر عیب سے منزہ ہے تیری شان کس قدر بزرگ اور تمام جگہوں میں تیرا پایہ کتنا بلند اور تیری حق و باطل میں امتیاز کرنے والی کتاب کس قدر حق کو آشکارا کرنے والی ہے۔ تو منزہ ہے اے صاحب لطف واحسان تو کس قدر لطف فرمانے والا ہے۔ اے مہربان تو کس قدر مہربانی کرنے والا ہے۔ اے حکمت والے تو کتنا جاننے والا ہے پاک ہے تیری ذات اے صاحب اقتدار تو کس قدر قوی وتوانا ہے اے کریم! تیرا دامن کرم کتنا وسیع ہے۔ اے بلند مرتبہ، تیرا مرتبہ کتنا بلند ہے تو حسن وخوبی شرف وبزرگی، عظمت وکبریائی اور حمد وستائش کا مالک ہے۔ پاک ہے تیری ذات تو نے بھلائیوں کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا ہے تجھ ہی سے ہدایت کا عرفان حاصل ہوا ہے لہٰذا جو تجھے دین یا دنیا کے لیے طلب کرے تجھے پالے گا۔ تو منزہ و پاک ہے جو بھی تیرے علم میں ہے وہ تیرے سامنے سرنگوں اور جو کچھ عرش کے نیچے ہے وہ تیری عظمت کے آگے سر بہ خم اور جملہ مخلوقات تیری اطاعت کا جوا اپنی گردن میں ڈالے ہوئے ہے۔ پاک ہے تیری ذات کہ نہ حواس سے تجھے جانا جا سکتا ہے، نہ تجھے ٹٹولا اور چھوا جا سکتا ہے نہ تجھ پر کسی کا حیلہ چل سکتا ہے نہ تجھے دور کیا جا سکتا ہے نہ تجھ سے نزاع ہو سکتی ہے نہ مقابلہ نہ تجھ سے جھگڑا کیا جا سکتا ہے اور نہ تجھے دھوکا اور فریب دیا جا سکتا ہے۔ پاک ہے تیری ذات تیرا راستہ سیدھا اور ہموار، تیرا فرمان سراسر حق وصواب اور تو زندہ و بے نیاز ہے۔ پاک ہے تو تیری گفتار حکمت آمیز، تیرا فیصلہ قطعی اور تیرا ارادہ حتمی ہے پاک ہے تو نہ کوئی تیری مشیت کو رد کر سکتا ہے اور نہ کوئی تیری باتوں کو بدل سکتا ہے۔ پاک ہے تو اے درخشندہ نشانیوں والے۔ اے آسمانوں کے خلق فرمانے والے اور ذی روح چیزوں کے پیدا کرنے والے تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں ایسی تعریفیں جن کی ہمیشگی تیری ہمیشگی سے وابستہ ہے اور تیرے ہی لیے ستائش ہے ایسی ستائش جو تیری نعمتوں کے ساتھ ہمیشہ باقی رہے۔ اور تیرے ہی لیے حمد وثناء ہے ایسی جو تیرے کرم واحسان کے برابر ہو اور تیرے ہی لیے حمد ہے ایسی جو تیری رضامندی سے بڑھ جائے۔ اور تیرے ہی لیے حمد وسپاس ہے ایسی جو ہر حمد گزار کی حمد پر مشتمل ہو اور جس کے مقابلہ میں ہر شکر گزار کا شکر پیچھے رہ جائے۔ ایسی حمد جو تیرے علاوہ کسی کے لیے سزاوار نہ ہو اور نہ تیرے سوا کسی کے تقرب کا وسیلہ بنے۔ ایسی حمد جو پہلی حمد کے دوام کا سبب قرار پائے اور اس کے ذریعہ آخری حمد کے دوام کی التجاء کی جائے۔ ایسی حمد جو زمانہ کی گردشوں کے ساتھ بڑھتی جائے اور پے در پے اضافوں سے زیادہ ہوتی رہے ایسی حمد کہ نگہبانی کرنے والے فرشتے اس کے شمار سے عاجز آ جائیں۔ ایسی حمد کہ جو کاتبان اعمال نے تیری کتاب میں لکھ دیا ہے اس سے بڑھ جائے ایسی حمد جو تیرے عرش بزرگ کے ہم وزن اور تیری بلند پائی کرسی کے برابر ہو۔ ایسی حمد جس کا اجر وثواب تیری طرف سے کامل اور جس کی جزا تمام جزاؤں کو شامل ہو ایسی حمد کہ جس کا ظاہر، باطن سے ہمنوا اور باطن صدق نیت سے ہم آہنگ ہو۔ ایسی حمد کہ کسی مخلوق نے ویسی تیری حمد نہ کی ہو اور تیرے سوا کوئی اس کی فضیلت وبرتری سے آشنا نہ ہو۔ ایسی حمد کہ جو اسے بکثرت بجا لانے کے لیے کوشاں ہو۔ اسے (تیری طرف سے) مدد حاصل ہو اور جو اسے انجام تک پہنچانے کے لیے سعی بلیغ کرے اسے توفیق وتائید نصیب ہو، ایسی حمد جو تمام اقسام حمد کی جامع ہو جنہیں تو موجود کر چکا ہے اور ان اقسام کو بھی شامل ہو جنہیں تو بعد میں

موجود کرے گا۔ ایسی حمد کہ اس سے. بڑھ کر کوئی حمد تیری مراد سے قریب تر نہ ہو اور جو شخص اس طرح کی حمد کرے اس سے بڑھ کر کوئی حمد گزار نہ ہو۔ ایسی حمد جو تیرے فضل و کرم سے اپنی فراوانی کے باعث افزائش نعمت کا سبب ہو اور تو اپنے لطف واحسان سے اس کے ساتھ پیہم اضافہ کا سلسلہ قائم رکھے۔ ایسی حمد جو تیری. بزرگی ذات کے شایاں تیرے شرف جلال کے ہمدوش ہو پرودگارا! محمد اور ان کی آل پر سب رحمتوں سے افضل و. برتر رحمت نازل فرما! وہ محمد جو. برگزیدہ معزز و گرامی مقرب ہیں اور ان پر اپنی کامل ترین. برکتوں کا اضافہ فرما اور اپنی نفع رساں رحمتوں کے ساتھ ان پر رحم و کرم فرما۔ پروردگارا! محمد اور ان کی آل پر رحمت فراواں نازل کر جس سے فراوانی میں کوئی رحمت نہ. بڑھ سکے۔ اور ان پر ایسی. بڑھنے والی رحمت نازل فرما جس سے زیادہ کوئی رحمت. بڑھنے والی نہ ہو اور ان پر ایسی پسندیدہ رحمت نازل فرما جس سے بالاتر کوئی رحمت نہ ہو۔ پروردگارا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما جو انہیں خوش وخوشنود کرے اور ان کی خوشنودی سے. بڑھ جائے۔ اور ان پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تو ان کے لیے اس کے سوا کسی رحمت کو پسند نہ کرے اور نہ ان کے علاوہ کسی کو اس رحمت کا سزاوار سمجھے۔ پروردگارا! محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تیری جانب سے جس رضامندی کے وہ مستحق ہیں اس سے. بڑھ جائے اور اس کا پیوند تیرے بقاء ودوام سے جڑا رہے اور اس کا سلسلہ کہیں ختم نہ ہو جس طرح تیرے کلمے ختم نہ ہوں گے۔ پروردگارا! محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما۔ جو تیرے فرشتوں، نبیوں، رسولوں اور اطاعت کرنے والوں کے درود و رحمت کو شامل ہو اور تیرے بندوں میں سے جنوں، انسانوں اور تیری دعوت کو قبول کرنے والوں کے درود وسلام پر مشتمل ہو اور تیری ہر قسم کی مخلوقات کہ جنہیں تو نے خلق کیا اور عالم وجود میں لایا سب کی رحمتوں پر حاوی ہو۔ پروردگارا! آنحضرت پر، ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جو گذشتہ اور آئندہ سب رحمتوں کو محیط ہوں ان پر اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جو تیرے نزدیک اور تیرے علاوہ دوسروں کے نزدیک پسندیدہ ہو۔ اور ان رحمتوں کے ساتھ ایسی رحمتیں بھیجتا رہے کہ ان کے بھیجنے کے وقت تو پہلی رحمتوں کو دگنا کر دے۔ اور انہیں زمانہ کے گزرنے کے ساتھ ساتھ دوچند کرکے اتنا. بڑھاتا جائے کہ جنہیں تیرے علاوہ کوئی شمار نہ کر سکے۔ پروردگارا ان کے اہل بیت اطہار پر رحمت نازل فرما جنہیں تو نے امر دین وشریعت کے لیے منتخب فرمایا۔ اے علم کا خزینہ دار اور اپنے دین کا محافظ اور زمین میں اپنا خلیفہ وجانشین اور بندوں پر اپنی حجت بنایا اور جنہیں اپنے ارادہ (ازلی) سے ہر قسم کی نجاست وآلودگی سے پاک وصاف رکھا اور جنہیں اپنے تک پہنچنے کا وسیلہ اور جنت تک آنے کا راستہ قرار دیا۔ پروردگار! محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعہ تو ان کے لیے اپنی بخشش و کرامت کو فراواں اور ان کے لیے عطایا وانعامات کامل کرے اور اپنے تحائف و منافع میں سے انہیں وافر حصہ بخشے۔ پروردگارا! ان پر اور ان کے اہل بیت پر ایسی رحمت نازل فرما کہ نہ اس کی ابتدا کی کوئی مدت، نہ اس مدت کی کوئی انتہا اور نہ اس کا کوئی آخری کنارا ہو۔ پروردگارا! ان پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تیرے عرش اور جو کچھ زیر عرش ہے سب کے ہموزن ہو اور اس مقدار میں ہو کہ آسمانوں اور جو کچھ آسمانوں کے اوپر ہے سب کو بھر دے اور زمینوں اور جو کچھ زمینوں کے نیچے اور ان کے اندر ہے ان کے شمار کے. برابر ہو ایسی رحمت جو انہیں تیرے تقرب کی منزل اعلے پر پہنچا دے اور تیرے لیے

اور ان کے لیے سرمایہ خوشنودی ہو اور اپنے جیسی دوسری رحمتوں سے ہمیشہ متصل رہے۔ بارالہا! تو نے ہر زمانہ میں ایک ایسے امام کے ذریعہ اپنے دین کی تائید فرمائی ہے جسے تو نے اپنے بندوں کے لیے نشان راہ قرار دیا اور شہروں میں منار ہدایت بنا کر قائم کیا جبکہ تو نے اپنے پیمان اطاعت کو اس کے پیمان اطاعت سے وابستہ کر دیا جسے اپنی رضا و خوشنودی کا ذریعہ قرار دیا جس کی اطاعت فرض کر دی جس کی نافرمانی سے ڈر یا جس کے احکام کی بجاآوری اور جس کے منع کرنے پر باز رہنے کا حکم دیا۔ اور یہ کہ کوئی آگے بڑھنے والا اس سے آگے نہ بڑھے اور کوئی پیچھے رہ جانے والا اس سے پیچھے نہ رہے۔ وہ پناہ طلب کرنے والوں کے لیے سر و سامان حفاظت، اہل ایمان کے لیے جائے پناہ وابستگان دامن کے لیے مضبوط سہارا اور تمام جہان کی رونق وزیبائش ہے بارالہا! اپنے ولی و پیشوا کے دل میں اس انعام پر جو اسے بخشا ہے ادائے شکر کا الہام فرما اور اس کے وجود کے باعث ویسا ہی ادائے شکر کا جذبہ ہمارے دل میں پیدا کر اور اسے اپنی طرف سے ایسا تسلط عطا فرما جس سے ہر طرح کی مدد پہنچے اور اس کے لیے کامیابی وکامرانی کی راہ بآسانی کھول دے اور اپنے مضبوط سہارے سے اس کی مدد فرما۔ اس کی پشت کو مضبوط اور باز و کو قوی کر اپنی نظر توجہ سے اس کی حفاظت اور اپنی نگہداشت سے اس کی حمایت فرما اور اپنے فرشتوں کے ذریعہ اس کی مدد اور اپنے غالب آنے والے سپاہ ولشکر سے اس کی کمک فرما اور اس کے ذریعہ اپنی کتاب اور حدود واحکام اور اپنے رسول (ان پر اے اللہ تیری طرف سے درود و رحمت ہو) کی روشوں کو قائم کر اور ان کے ذریعہ ظالموں نے دین کے جن نشانات کو مٹا ڈالا ہے از سر نو زندہ کر دے اور ظلم وجور کے زنگ کو اپنی شریعت سے دور اور اپنی راہ کی دشواریوں کو بر طرف کر دے۔ اور جو لوگ تیری راہ صواب سے رو گردانی کرنے والے ہیں انہیں ختم اور جو تیرے راہ راست میں کجی پیدا کرتے ہیں انہیں نیست و نابود کر دے۔ اور اسے اپنے دوستوں کے لیے نرم و بردبار قرار دے۔ اور دشمنوں (پر غلبہ و تسلط) کے لئےاس کے ہاتھوں کو کھول دے اور ہمیں اس کی طرف سے رافت ورحمت اور شفقت و مہربانی عطا فرما اور اس کی بات پر کان دھرنے والا اور اطاعت کرنے والا اور اس کی خوشنودی کے لیے کوشاں رہنے والا اور اس کی نصرت و تائید اور دشمنوں سے دفاع کے سلسلہ میں مدد دینے والا اور اس وسیلہ سے تجھ سے اور تیرے رسول (اے خدا ان پر تیرا درود سلام ہو) سے تقرب چاہنے والا قرار دے۔ اے اللہ ان کے دوستوں پر بھی رحمت نازل فرما جو ان کے مرتبہ ومقام کے معترف، ان کے طریق ومسلک کے تابع، ان کے نقش قدم پر گامزن۔ ان کے سر رشتہ دین سے وابستہ، ان کی دوستی و ولایت سے متمسک، ان کی امامت کے پیرو، ان کے احکام کے فرمانبردار، ان کی اطاعت میں سر گرم عمل، ان کے زمانہ اقتدار کے منتظر اور ان کے لیے چشم براہ ہیں۔ ایسی رحمت جو بابرکت، پاکیزہ اور بڑھنے والی اور ہر صبح وشام نازل ہونے والی ہو اور ان پر اور ان کے ارواح (طیبہ) پر سلامتی نازل فرما اور ان کے کاموں کو صلاح و تقوی کی بنیادوں پر قائم کر اور ان کے حالات کی اصلاح فرما اور ان کی توبہ قبول فرما بیشک تو توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا، اور سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور ہمیں اپنی رحمت کے وسیلہ سے ان کے ساتھ دارالسلام (جنت) میں جگہ دے۔ اے سب رحیموں سے زیادہ رحیم، پروردگارا! یہ روز عرفہ وہ دن ہے جسے تو نے شرف، عزت اور عظمت بخشی ہے جس میں اپنی رحمتیں پھیلا دیں اور اپنے عفو ودر گزر سے احسان فرمایا۔ اپنے عطیوں

کوفراواں کیا اور اس کے وسیلہ سے اپنے بندوں پر تفضل فرمایا ہے۔ اے اللہ میں تیرا وہ بندہ ہوں جس پر تو نے اس کی خلقت سے پہلے اور خلقت کے بعد انعام واحسان فرمایا ہے اس طرح کہ اسے ان لوگوں میں سے قرار دیا جنہیں تو نے اپنے دین کی ہدایت کی، اپنے ادائے حق کی توفیق بخشی جن کی اپنی ریسماں کے ذریعہ حفاظت کی جنہیں اپنی جماعت میں داخل کیا اور اپنے دوستوں کی دوستی اور دشمنوں کی دشمنی کی ہدایت فرمائی ہے۔ بااین ہمہ تو نے اسے حکم دیا تو اس نے حکم نہ مانا، اور منع کیا تو وہ باز نہ آیا اور اپنی معصیت سے روکا تو وہ تیرے حکم کے خلاف امر ممنوع کا مرتکب ہوا، یہ تجھ سے عناد اور تیرے مقابلہ میں تکبر کی رو سے نہ تھا بلکہ خواہش نفس نے اسے ایسے کاموں کی دعوت دی جب سے تو نے روکا اور ڈرایا تھا۔ اور تیرے دشمن اور اس کے دشمن (شیطان ملعون) نے ان کاموں میں اس کی مدد کی۔ چنانچہ اس نے تیری دھمکی سے آگاہ ہونے کے باوجود تیرے عفو کی امید کرتے ہوئے اور تیرے درگزر پر بھروسا رکھتے ہوئے گناہ کی طرف اقدام کیا۔ حالانکہ ان احسانات کی وجہ سے جو تو نے اس پر کیے تھے تمام بندوں میں وہ اس کا سزاوار تھا کہ ایسا نہ کرتا، اچھا پھر میں تیرے سامنے کھڑا ہوں بالکل خوار وذلیل، سراپا عجز ونیاز اور لرزاں وترساں۔ ان عظیم گناہوں کا جن کا بوجھ اپنے سر اٹھایا ہے اور ان بڑی خطاؤں کا جن کا ارتکاب کیا ہے اعتراف کرتا ہوا تیرے دامن عفو میں پناہ چاہتا ہوا اور تیری رحمت کا سہارا ڈھونڈتا ہوا اور یہ یقین رکھتا ہوا کہ کوئی پناہ دینے والا (تیرے عذاب سے مجھے پناہ نہیں دے سکتا) اور کوئی بچانے والا تیرے غضب سے) مجھے بچا نہیں سکتا۔ لہٰذا (اس اعتراف گناہ واظہار ندامت کے بعد) تو میری پردہ پوشی فرما جس طرح گنہگاروں کی پردہ پوشی فرماتا ہے اور مجھے معافی عطا کر جس طرح ان لوگوں کو معافی عطا کرتا ہے جنہوں نے اپنے آپ کو تیرے حوالے کر دیا ہو۔ اور مجھ پر اس بخشش وآمرزش کے ساتھ احسان فرما کہ جس بخشش وآمرزش سے تو اپنے امیدوار پر احسان کرتا ہے تو تجھے بڑی نہیں معلوم ہوتی۔

اور میرے لیے آج کے دن ایسا حظ ونصیب قرار دے کہ جس کے ذریعہ تیری رضامندی کا کچھ حصہ پا سکوں اور تیرے عبادت گزار بندے جو (اجر وثواب کے) تحائف لے کر پلٹے ہیں مجھے ان سے خالی ہاتھ نہ پھیر۔ اگرچہ وہ نیک اعمال جو انہوں نے آگے بھیجے ہیں میں نے آگے نہیں بھیجے لیکن میں نے تیری وحدت ویکتائی کا عقیدہ اور یہ کہ تیرا کوئی حریف شریک کار اور مثل ونظیر نہیں ہے پیش کیا ہے اور انہی دروازوں سے جن دروازوں سے تو نے آنے کا حکم دیا ہے آیا ہوں اور ایسی چیز کے ذریعہ جس کے بغیر کوئی تجھ سے تقرب حاصل نہیں کر سکتا، تقرب چاہا ہے پھر تیری طرف رجوع وبازگشت، تیری بارگاہ میں تذلل وعاجزی اور تجھ سے نیک گمان اور تیری رحمت پر اعتماد کو طلب تقرب کے ہمراہ رکھا ہے اور اس کے ساتھ ایسی امید کا ضمیمہ بھی لگا دیا ہے جس کے ہوتے ہوئے تجھ سے امید رکھنے والا محروم نہیں رہتا اور تجھ سے اسی طرح سوال کیا ہے جس طرح کوئی بے قدر، ذلیل، شکستہ حال، تہی دست خوف زدہ اور طلبگار پناہ سوال کرتا ہوں اور اس حالت کے باوجود میرا یہ سوال خوف، عجز ونیاز مندی، پناہ طلبی اور امان خواہی کی رو سے ہے نہ متکبروں کے تکبر کے ساتھ برتری جتلانے، نہ اطاعت گزاروں کے (اپنی عبادت پر) فخر واعتماد کی بنا پر اتراتے اور نہ سفارش کرنے والوں کی سفارش پر سربلندی دکھاتے ہوئے اور میں اس اعتراف کے ساتھ تمام کمتروں سے کمترم خوار وذلیل لوگوں سے ذلیل تر اور ایک چیونٹی کے مانند بلکہ اس

سے بھی پست تر ہوں۔ اے وہ جو گنہگاروں پر عذاب کرنے میں جلدی نہیں کرتا اور نہ سرکشوں کو (اپنی نعمتوں سے) روکتا ہے۔ اے وہ جو لغزش کرنے والوں سے در گزر فرما کر احسان کرتا ہے اور گنہگاروں کو مہلت دے کر تفصل فرماتا ہے میں وہ ہوں جو گنہگار گناہ کا معترف، خطاکار اور لغزش کرنے والا ہوں۔ میں وہ ہوں جس نے تیرے مقابلہ میں جرات سے کام لیتے ہوئے پیش قدمی کی۔ میں وہ ہوں جس نے دیدہ دانستہ گناہ کیے۔ میں وہ ہوں جس نے اپنے گناہوں کو تیرے بندوں سے چھپایا اور تیرے سامنے کھلم کھلا مخالفت کی۔ میں وہ ہوں جو تیرے بندوں سے ڈرتا رہا، اور تجھ سے بیخوف رہا، میں وہ ہوں جو تیری ہیبت سے ہراساں اور تیرے عذاب سے خوف زدہ نہ ہوا۔ میں خود ہی اپنے حق میں مجرم اور بلا و مصیبت کے ہاتھوں میں گروی ہوں میں ہی شرم وحیا سے عاری اور طویل رنج و تکلیف میں مبتلا ہوں میں تجھے اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جسے تونے مخلوقات میں سے منتخب کیا۔ اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جسے تونے اپنے لیے پسند فرمایا۔ اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جسے تونے کائنات میں سے برگزیدہ کیا اور جسے اپنے احکام (کی تبلیغ) کے لیے چن لیا۔ اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جس کی اطاعت کو اپنی اطاعت سے ملا دیا اور جس کی نافرمانی کو اپنی نافرمانی کے مانند قرار دیا۔ اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جس کی محبت کو اپنی محبت سے مقرون اور جس کی دشمنی کو اپنی دشمنی سے وابستہ کیا ہے۔ مجھے آج کے دن اس دامن رحمت میں ڈھانپ لے جس سے ایسے شخص کو ڈھانپتا ہے جو گناہوں سے دست بردار ہو کر تجھ سے نالہ وفریاد کرے اور تائب ہو کر تیرے دامن مغفرت میں پناہ چاہے اور جس طرح اپنے اطاعت گزاروں اور قرب و منزلت والوں کی سرپرستی فرماتا ہے اسی طرح میری سرپرستی فرما اور جس طرح ان لوگوں پر جنہوں نے تیرے عہد کو پورا کیا تیری خاطر اپنے کو تعب و مشقت میں ڈالا اور تیری رضامندیوں کے لیے سختیوں کو جھیلا۔ خود تن تنہا احسان کرتا ہے اس طرح مجھ پر بھی تن تنہا احسان فرما اور تیرے حق میں کوتاہی کرنے، تیرے حدود سے متجاوز ہونے اور تیرے احکام کے پس پشت ڈالنے پر میرا مواخذہ نہ کر اور مجھے اس شخص کے مہلت دینے کی طرح مہلت دے کر رفتہ رفتہ اپنے عذاب کا مستحق نہ بنا، جس نے اپنی بھلائی کو مجھ سے روک لیا اور سمجھتا یہ ہے کہ بس وہی نعمت کا دینے والا ہے یہاں تک کہ تجھے بھی ان نعمتوں کے دینے میں شریک نہ سمجھا ہو۔ مجھے غفلت شعاروں کی نیند، بے راہرؤوں کے خواب اور حرماں نصیبوں کی غفلت سے ہوشیار کر دے اور میرے دل کو اس راہ عمل پر لگا جس پر تونے اطاعت گزاروں کو لگایا ہے اور اس عبادت کی طرف مائل فرما جو عبادت گزاروں سے تونے چاہی ہے اور ان چیزوں کی ہدایت کر جن کے وسیلہ سے سہل انگاروں کو رہائی بخشی ہے اور جو باتیں تیری بارگاہ سے دور کر دیں اور میرے اور تیرے ہاں کے حظ و نصیب کے درمیان حائل اور تیرے ہاں کے مقصد و مراد سے مانع ہو جائیں ان سے محفوظ رکھ اور نیکیوں کی راہ پیمائی اور ان کی طرف سبقت جس طرح تونے حکم دیا ہے اور ان کی بڑھ چڑھ کر خواہش جیسا کہ تونے چاہا ہے میرے لیے سہل و آسان کر اور اپنے عذاب و وعید کو سبک سمجھنے والوں کے ساتھ کہ جنہیں تو تباہ کرے گا مجھے تباہ نہ کرنا اور جنہیں دشمنی پر آمادہ ہونے کی وجہ سے ہلاک کرے گا ان کے ساتھ مجھے ہلاک نہ کرنا اور اپنی سیدھی راہوں سے انحراف کرنے والوں کے زمرہ میں کہ جنہیں تو برباد کرے گا مجھے برباد نہ کرنا اور فتنہ و فساد کے بھنور سے مجھے نجات دے اور بلا کے

منہ سے چھڑا لے اور زمانہ مہلت (کی بداعمالیوں) پر گرفت سے پناہ دے اور اس دشمن کے درمیان جو مجھے بہکائے اور اس خواہش نفس کے درمیان جو مجھے تباہ و برباد کرے اور اس نقص و عیب کے درمیان جو مجھے گھیر لے حائل ہو جا اور جیسے اس شخص سے کہ جس پر غضب ناک ہونے کے بعد تو راضی نہ ہو رخ پھیر لیتا ہے اسی طرح مجھ سے رخ نہ پھیر اور جو امیدیں تیرے دامن سے وابستہ کئے ہوئے ہوں ان میں مجھے بے آس نہ کر کہ تیری رحمت سے یاس و ناامیدی مجھ پر غالب آ جائے ۔ اور مجھے اتنی نعمتیں بھی نہ بخش کہ جن کے اٹھانے کی میں طاقت نہیں رکھتا کہ تو فراوانی محبت سے مجھ پر وہ بار لاد دے جو مجھے گرانبار کر دے ۔ اور مجھے اس طرح اپنے ہاتھ سے نہ چھوڑ دے جس طرح اسے چھوڑ دیتا ہے جس میں کوئی بھلائی نہ ہو اور نہ مجھے اس سے کوئی مطلب ہو اور نہ اس کے لیے توبہ و بازگشت ہو ، اور مجھے اس طرح نہ پھینک دے جس طرح اسے پھینک دیتا ہے جو تیری نظر توجہ سے گر چکا ہو، اور تیری طرف سے ذلت و رسوائی اس پر چھائی ہوئی ہو بلکہ گرنے والوں کے گرنے سے اور کج رووں کے خوف و ہراس سے اور فریب خوردہ لوگوں کے لغزش کھانے سے اور ہلاک ہونے والوں کے ورطہ ہلاکت میں گرنے سے میرا ہاتھ تھام لے اور اپنے بندوں اور کنیزوں کے مختلف طبقوں کو جن چیزوں میں مبتلا کیا ہے ان سے مجھے عافیت و سلامتی بخش ۔ اور جنہیں تو نے مورد عنایت قرار دیا ، جنہیں نعمتیں عطا کیں ، جن سے راضی و خوشنود ہوا ، جنہیں قابل ستائش زندگی بخشی اور سعادت و کامرانی کے ساتھ موت دی ان کے مراتب و درجات پر مجھے فائز کر ۔ اور وہ چیزیں جو نیکیوں کو محو اور برکتوں کو زائل کر دیں ان سے کنارہ کشی اس طرح میرے لیے لازم کر دے جس طرح گردن میں پڑا ہوا طوق ۔ اور برے گناہوں اور رسوا کرنے والی معصیتوں سے علیحدگی و نفرت کو میرے دل کے لیے اس طرح ضروری قرار دے جس طرح بدن سے چمٹا ہوا لباس اور مجھے دنیا میں مصروف کر کے کہ جسے تیری مدد کے بغیر حاصل نہیں کر سکتا ان اعمال سے کہ جن کے علاوہ تجھے کوئی اور چیز مجھ سے خوش نہیں کر سکتی، روک نہ دے اور اس پست دنیا کی محبت کہ جو تیرے ہاں کی سعادت ابدی کی طرف متوجہ ہونے سے مانع اور تیری طرف وسیلہ طلب کرنے سے سد راہ اور تیرا تقرب حاصل کرنے سے غافل کرنے والی ہے میرے دل سے نکال دے اور مجھے ملکہ عصمت عطا فرما جو مجھے تیرے خوف سے قریب ، ارتکاب محرمات سے الگ اور کبیرہ گناہوں کے بندھنوں سے رہا کر دے اور مجھے گناہوں کی آلودگی سے پاکیزگی عطا فرما اور معصیت کی کثافتوں کو مجھ سے دور کر دے اور عافیت کا جامہ مجھے پہنا دے اور اپنی سلامتی کی چادر اڑھا دے اور اپنی وسیع نعمتوں سے مجھے ڈھانپ لے اور میرے لیے اپنے عطایا و انعامات کا سلسلہ پیہم جاری رکھ اور اپنی توفیق و راہ حق کی رہنمائی سے مجھے تقویت دے اور پاکیزہ نیت ، پسندیدہ گفتار اور شائستہ کردار کے سلسلہ میں میری مدد فرما ۔ اور اپنی قوت و طاقت کے بجائے مجھے میری قوت و طاقت کے حوالے نہ کر ۔ اور جس دن مجھے اپنی ملاقات کے لیے اٹھائے مجھے ذلیل و خوار اور اپنے دوستوں کے سامنے رسوا نہ کرنا، اور اپنی یاد میرے دل سے فراموش نہ ہونے دے اور اپنا شکر و سپاس مجھ سے زائل نہ کر ۔ بلکہ جب تیری نعمتوں سے بے خبر ، سہو و غفلت کے عالم میں ہوں ، میرے لیے ادائے شکر لازم قرار دے ، اور میرے دل میں یہ بات ڈال دے کہ جو نعمتیں تو نے بخشی ہیں ان پر حمد و توصیف اور جو احسانات مجھ پر کئے ہیں ان کا اعتراف

کروں، اور اپنی طرف میری توجہ کو تمام توجہ کرنے والوں سے بالاتر اور میری حمد سرائی کو تمام حمد کرنے والوں سے بلند تر قرار دے اور جب مجھے تیری احتیاج ہو تو مجھے اپنی نصرت سے محروم نہ کرنا اور جن اعمال کو تیری بارگاہ میں پیش کیا ہے ان کو میرے لیے وجہ ہلاکت نہ قرار دینا، اور جس عمل و کردار کے پیش نظر تو نے اپنے نافرمانوں کو دھتکارا ہے یوں مجھے اپنی بارگاہ سے دھتکار نہ دینا، اس لیے کہ میں تیرا مطیع وفرمانبردار ہوں اور یہ جانتا ہوں کہ حجت و برہان تیرے ہی لئے ہے اور تو فضل وبخشش کا زیادہ سزاوار اور لطف واحسان کے ساتھ فائدہ رساں اور اس لائق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور اس کا اہل ہے کہ مغفرت سے کام لے اور اس کا زیادہ سزاوار ہے کہ سزا دینے کے بجائے پردہ پوشی تیری روش سے قریب تر ہے۔ تو پھر مجھے ایسی پاکیزہ زندگی دے جو میرے حسب دل خواہ امور پر مشتمل اور میری دلپسند چیزوں پر منتہی ہو اس طرح کہ جس کام کو تو ناپسند کرے اسے بجا نہ لاؤں اور جس سے منع کرے اس کا ارتکاب نہ کروں۔ اور مجھے اس شخص کی سی موت دے جس کا نور اس کے آگے اور اس کے داہنی طرف چلتا ہو اور مجھے اپنی بارگاہ میں عاجز ونگوں سار اور لوگوں کے نزدیک باوقار بنا دے۔ اور جب تجھ سے تخلیہ میں راز ونیاز کروں تو مجھے پست وسرافگندہ اور اپنے بندوں میں بلند مرتبہ قرار دے اور جو مجھ سے بے نیاز ہو اس سے مجھے بے نیاز کر دے اور میرے فقر واحتیاج کو اپنی طرف بڑھا دے اور دشمنوں کے خندہ زیر لب، بلاؤں کے ورود اور ذلت و سختی سے پناہ دے اور میرے ان گناہوں کے بارے میں کہ جن پر تو مطیع ہے اس شخص کے مانند میری پردہ پوشی فرما کہ اگر اس کا حلم مانع نہ ہوتا تو وہ سخت گرفت پر قادر ہوتا اور اگر اس کی روش میں نرمی نہ ہوتی وہ گناہوں پر مواخذہ کرتا۔ اور جب کسی جماعت کو تو مصیبت میں گرفتار یا بلاؤ نکبت سے دوچار کرنا چاہے، تو در صورتیکہ میں تجھ سے پناہ طلب ہوں اس مصیبت سے نجات دے اور جب کہ تو نے مجھے دنیا میں رسوائی کے موقف میں کھڑا نہیں کیا تو اس طرح آخرت میں بھی رسوائی کے مقام پر کھڑا نہ کرنا۔ اور میرے لیے دنیوی نعمتوں کو اخروی نعمتوں سے اور قدیم فائدوں کو جدید فائدوں سے ملا دے اور مجھے اتنی مہلت نہ دے کہ اس کے نتیجہ میں میرا دل سخت ہو جائے۔ اور ایسی مصیبت میں مبتلا نہ کر جس سے میری عزت وآبرو جاتی رہے اور ایسی ذلت سے دوچار نہ کر جس سے میری قدر ومنزلت کم ہو جائے اور ایسے عیب میں گرفتار نہ کر جس سے میرا مرتبہ ومقام جانا نہ جا سکے۔ اور مجھے اتنا خوف زدہ نہ کر کہ میں مایوس ہو جاؤں اور ایسا خوف نہ دلا کہ ہراساں ہو جاؤں۔ میرے خوف کو اپنی وعید وسرزنش میں اور میرے اندیشہ کو تیرے عذر تمام کرنے اور ڈرانے میں منحصر کر دے اور میرے خوف وہراس کو آیات (قرآنی) کی تلاوت کے وقت قرار دے اور مجھے اپنی عبادت کے لیے بیدار رکھنے، خلوت وتنہائی میں دعا ومناجات کے لیے جاگنے، سب سے الگ رہ کر تجھ سے لو لگانے، تیرے سامنے اپنی حاجتیں پیش کرنے، دوزخ سے گلوخلاصی کے لیے بار بار التجاء کرنے، اور تیرے اس عذاب سے جس میں اہل دوزخ گرفتار ہیں پناہ مانگنے کے وسیلہ سے میری راتوں کو آباد کر اور مجھے سرکشی میں سرگردان چھوڑ نہ دے اور نہ غفلت میں ایک خاص وقت تک غافل وبے خبر پڑا رہنے دے اور مجھے نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے عبرت اور دیکھنے والوں کے لیے فتنہ وگمراہی کا سبب نہ قرار دے اور مجھے ان لوگوں میں جن سے تو (ان کے مکر کی پاداش میں) مکر کرے گا شمار نہ کر اور (انعام وبخشش کے لئے) میرے

عوض دوسرے کو انتخاب نہ کر۔ میرے نام میں تغیر اور جسم میں تبدیلی نہ فرما اور مجھے مخلوقات کے لیے مضحکہ اور اپنی بارگاہ میں لائق استہزانہ قرار دے۔ مجھے صرف ان چیزوں کا پابند بنا جن سے تیری رضامندی وابستہ ہے اور صرف اس زحمت سے دوچار کر جو (تیرے دشمنوں سے) انتقام لینے کے سلسلہ میں ہو اور اپنے عفو و در گزر کی لذت اور رحمت، راحت و آسائش گل و ریحان اور جنت نعیم کی شیرینی سے آشنا کر اور اپنی وسعت و تونگری کی بدولت ایسی فراغت سے روشناس کر جس میں تیرے پسندیدہ کاموں کو بجالا سکوں اور ایسی سعی و کوشش کی توفیق دے جو تیری بارگاہ میں تقرب کا باعث ہو اور اپنے تحفوں میں سے مجھے نت نیا تحفہ دے۔ اور میری اخروی تجارت کو نفع بخش اور میری بازگشت کو بے ضرر قرار دے اور مجھے اپنے مقام و موقف سے ڈرا اور اپنی ملاقات کا مشتاق بنا۔ اور ایسی سچی توبہ کی توفیق عطا فرما کہ جس کے ساتھ میرے چھوٹے اور بڑے گناہوں کو باقی نہ رکھے اور کھلی اور ڈھکی معصیتوں کو محو کر دے اور اہل ایمان کی طرف سے میرے دل سے کینہ و بغض کو نکال دے اور انکسار و فروتنی کرنے والوں پر میرے دل کو مہربان بنا دے اور میرے لیے تو ایسا ہو جا جیسا نیکوکاروں کے لیے ہے اور پرہیزگاروں کے زیور سے مجھے آراستہ کر دے اور آئندہ آنے والی نسلوں میں میرا ذکر روز افزوں برقرار رکھ اور سابقون الاولون کے محل و مقام میں مجھے پہنچا دے اور فراخی نعمت کو مجھ پر تمام کر، اور اس کی منفعتوں کا سلسلہ پیہم جاری رکھ، اپنی نعمتوں سے میرے ہاتھوں کو بھر دے اور اپنی گراں قدر بخششوں کو میری طرف بڑھا دے اور جنت میں جسے تو نے اپنے برگزیدہ بندوں کے لیے سجایا ہے مجھے اپنے پاکیزہ دوستوں کا ہمسایہ قرار دے اور ان جگہوں میں جنہیں اپنے دوستداروں کے لیے مہیا کیا ہے مجھے عمدہ و نفیس عطیوں کے خلعت اوڑھا دے اور میرے لیے وہ آرامگاہ کہ جہاں میں اطمینان سے بے کھٹکے رہوں اور وہ منزل کہ جہاں میں ٹھہروں اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کروں اپنے نزدیک قرار دے، اور مجھے میرے عظیم گناہوں کے لحاظ سے سزا نہ دینا اور جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے مجھے ہلاک نہ کرنا، ہر شک و شبہ کو مجھ سے دور کر دے اور میرے لیے ہر سمت سے حق تک پہنچنے کی راہ پیدا کر دے اور اپنی عطا و بخشش کے حصے میرے لیے زیادہ کر دے اور اپنے فضل سے نیکی و احسان سے حظ فراواں عطا کر۔ اور اپنے ہاں کی چیزوں پر میرا دل مطمئن اور اپنے کاموں کے لیے میری فکر کو یکسو کر دے اور مجھ سے وہی کام لے جو اپنے مخصوص بندوں سے لیتا ہے اور جب عقلیں غفلت میں پڑ جائیں اس وقت میرے دل میں اطاعت کا ولولہ سمو دے اور میرے لیے تونگری، پاکدامنی، آسائش سلامتی، تندرستی، فراخی اطمینان اور عافیت کو جمع کر دے۔ اور میری نیکیوں کو گناہوں کی آمیزش کی وجہ سے اور میری تنہائیوں کو ان مفسدوں کے باعث جو از راہ امتحان پیش آتے ہیں تباہ نہ کر۔ اور اہل عالم میں سے کسی ایک کے آگے ہاتھ پھیلانے سے میری عزت و آبرو کو بچائے رکھ اور ان چیزوں کی طلب و خواہش سے جو بدکرداروں کے پاس ہیں مجھے روک دے اور مجھے ظالموں کا پشت پناہ نہ بنا اور نہ (احکام) کتاب کے محو کرنے پر ان کا ناصر و مددگار قرار دے اور میری اس طرح نگہداشت کر کہ مجھے خبر بھی نہ ہونے پائے۔ ایسی نگہداشت کہ جس کے ذریعہ تو مجھے (ہلاکت و تباہی) سے بچا لے جائے اور میرے لئے توبہ و رحمت، لطف و رافت اور کشادہ روزی کے دروازے کھول دے۔ اس لیے کہ میں تیری جانب رغبت و خواہش کرنے والوں

میں سے ہوں اور میرے لیے اپنی نعمتوں کو پایہ تکمیل تک پہنچادے اس لیے کہ تو انعام و بخشش کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے اور میری بقیہ عمر کو حج و عمرہ اور اپنی رضا جوئی کے لیے قرار دے۔ اے تمام جہانوں کے پالنے والے ! رحمت کرے اللہ تعالیٰ محمد اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر اور ان پر اور ان کی اولاد پر ہمیشہ ہمیشہ درود و سلام ہو۔

التماس دعا۔